

حصہ انشائیہ حصہ دوم سوال نمبر 2

(1)

جہاد:

جہاد کے لفظی معنی کو تشش کے ہیں اور دینی اصطلاح میں اس سے مراد وہ کو تشش ہے جو دین کی حفاظت اور فروغ اور امت مسلمہ کے دفاع کے لیے کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کو اس دنیا کا حاکم ماننے کا تقاضا یہ ہے کہ ہر مسلمان اپنی زندگی کے جملہ معاملات میں اس کے احکام و ہدایت پر عمل کرے۔

(2)

جنگ اور جہاد میں فرق:

کافر کی جنگ کا مقصد کسی مخصوص فرد، گروہ یا قوم کی بیویں ملک گیری، جذبہ برتری یا مادی غلبے کے جذبے کی تسکین یقوتی ہے۔ اس کے برعکس مسلمان کا جہاد کا مقصد انسانوں کو طاعتی قوتوں کے غلبے سے نجات دلانا، ان کے شرف اور ان کی آزادی کو بحال کرنا ہے۔

(3)

جہاد کی فضیلت:

جہاد کی فضیلت کے بارے میں آپ

نے فرمایا،

”تم میں سے جو نوٹی بدی کو دیکھ تو اس کو پاؤں سے روکے۔ اگر اس کی قدرت نہ رکھنا ہو تو زبان سے اور اگر اس کی بھی

قدرت نہ رکھتا ہو تو اسے دل سے بُرا سمجھے۔ اتمان کا
عز و رتربن درجہ ہے۔

(۶)

اولاد کے فرائض:

اللہ ۱- والدین سے حسن سلوک سے پیش
آنا۔ اللہ نے فرمایا: "اگر تمہارے والدین دونوں یا ایک
بڑھاپے میں پہنچ جائیں تو انہیں اُف نہ لینا۔
۲- والدین کی فضا برداری کرونا۔ بے شک اللہ نے فرمایا:
"وہ شخص جنت

کی خوشبو سے محروم ہوگا جو ٹاٹھڑاں ہے۔

(۵)

محبت رسول:

ترجمہ:
"فرضا تجیے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو تم میری
پروی کرو اللہ تم اللہ ہی تم سے محبت فرمائے گا۔

(6)

جنت کی خوشبو سے محروم:

والدین کے ٹاٹھڑاں

جنت کی خوشبو سے محروم ہوگا۔

(7)

۱) ریشیت گری کا سبب فرق پانی اور دوستانہ سے

ہو جاتا ہے۔
۲) محاربت گری حقیقی کی مٹی کی و ب سے نفی ہوتی ہے

(۴)

حقوق اللہ

حقوق اللہ کا تعلق
اللہ سے ہے۔
جو اللہ نے بندوں کے
ذمے اپنے حقوق لگائے
ہیں۔ مثلاً
نماز، روزہ وغیرہ۔

حقوق العباد

حقوق العباد وہ
تعلق بندوں سے ہیں
مثلاً رشتہ داروں
کے حقوق۔ والدین
کے حقوق۔

سوال نمبر 3

اولاد کے حقوق:

عنورؓ کی تشریف آوری سے پہلے ہی تاریخ پر نظر ڈالو
تو معلوم ہو گا کہ ایک زمانے میں انسان کی سبک دہی اس
درجے کو پہنچ چکی تھی کہ ۵۹ اپنی اولاد کو قتل کر ڈالتا۔ اسلام
نے انسان کے دل میں سوئے بیوٹے جذبہ رحم و شفقت کو
حکا یا تو دنیا سے قتل اولاد کی سنگ دانا رسم چلی اور
اولاد کو اپنے والدین سے محبت و شفقت کی لہر
ایک بار رحم علی۔ قرآن حکیم میں معاشقہ کی دیگر برائیوں
کے ساتھ قتل اولاد سے بھی ان الفاظ میں منع فرمایا۔
ترجمہ:

اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے
قتل نہ کرو۔ ہم انہیں رزق عطا فرمائیں اور
مہمیں بھی بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔

ایک ممالی نے بنی کریمؐ سے دریافت کیا کہ یا رسول
میں سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا:



Name: Namra Saeed Class: 1st year Roll No. _____
Subject: Islamiyat Test No. MT-2 Date: 28th Nov, 2024

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained
1	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	6	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	11	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	16	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	
2	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	7	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	12	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	17	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	
3	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	8	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	13	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	18	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	
4	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	9	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	14	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	19	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	
5	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	10	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	15	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	20	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	<input type="radio"/>	

شُرک - ایوں نے دریافت کیا اس کے بعد
آپ نے فرمایا والدین کی نافرمانی و غصہ کیا اس
کے بعد ارشاد دیا تم اپنی اولاد کو اس خوف سے
بھاڑ ڈالو کہ وہ تمہارے گھانے میں جھبھٹائے
گی۔ تعلیمات اسلامی کے تحت والدین پر اولاد کے
متعدد حقوق عائد ہوتے ہیں۔

(1) زندگی کا حق (2) بنیادی ضروریات کی فراہمی
(3) حسبِ مقدور تعلیم و تربیت کا حق

اگر والدین یہ جملہ حقوق باخوبی ادا کرتے ہیں
تو نہ صرف یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی
حاصل ہوتی ہے بلکہ ان کی اولاد ان کے بڑھاپے
کا سہارا بنتی ہے۔ اس کے برعکس جو بوجھ اولاد
کے حقوق کی ادائیگی پر اپنے آروم و آسائش کو
مقدم رکھتے ہیں ان کی اولاد ان کے آخری
وقت میں انہیں بے سہارا چھوڑ دیتی ہے۔

اے ایمان و ابوابِ ایمان آؤ اور
اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا آئینہ
انسان اور پتھر ہیں۔